السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ ہاروت وماروت فرشتے تھے .بکر کہتا ہے نہیں وہ انسان تھے زید دلیل لاتا ہے کہ قرآن مجید میں لفظ ملکین   مذکور ہے .بکر کہتا ہے کہ ایک قرآت لاکے زیر کی ساتھ لفظ بھی ہے اب عرض یہ کہ قرآت لفظ ملکین کی صیح مانی جائے یا ملکینکی ؟ دلیل معقول سے بذریعہ اخبار فیصلہ صادر فرمایا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآت قرآنی جو قرآن مجید میں ہے وہی مقدم ہے جو متواتر ہاروت وماروت میری تحقیق میں فرشتے نہ تھے ماانزلمیں مانا فیہ ہے واللہ اعلم

(اہل حدیث امرتسر ۲۵/جمادی الاول ۱۳۴۷)

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 10 ص 107

محدث فتویٰ